ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون:۔ 021-99212639

شکایت کنندہ کے عدم ریسپانس پر پولیس مدعی بنے گی۔

سندھ کے 30ویں وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن سیل کا افتتاح۔

کراچی 14 اکتوبر 2019ء:۔

آئی جی سندھ ڈاکٹر سید کلیم امام نے سعود آباد ملیر ہیڈکوارٹر میں وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن سیل کا افتتاح کیا۔اس سے قبل ایسے 29 سیل سندھ بھر میں وومن اینڈ چائلڈ کے حوالے سے مختلف نوعیت کے جرائم کی روک تھام اور شکایات ازالہ میں متحرک اور مصروف عمل ہیں۔

افتتاحی تقریب میں ایڈیشنل آئی جی کراچی غلام نبی میمن، ڈی آئی جی ایسٹ، ایس ایس پی ملیر کے علاوہ سول سوسائٹی سے وابستہ معروف شخصیات سمیت مذکورہ سیل کے قیام میں پولیس کے ساتھ اشتراک کرنیوالی فلاحی تنظیم ایس پی او کے نمائندگان بھی موجود تھے۔

آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ خواتین کو خودمختار بنانے اور ڈر وخوف کے ماحول سے نکالنے کی ضرورت ہے تاکہ خواتین بھی مردوں کے شانہ بشانہ تعلیمی، معاشی اور سماجی سرگرمیوں میں بلا کسی خوف وخطر اپنا انفرادی اور اجتماعی کردار ادا کرسکیں۔

انہوں نے کہا کہ سندھ پولیس میں خواتین کی افرادی قوت میں مزید اضافے کی ضرورت ہے جسکا مقصد تھانوں میں خواتین کی تعداد کو بڑھانا اور خواتین و بچیوں سے متعلق مسائل ومشکلات/ شکایات کا فوری اور بروقت ازالہ کرنا ہے۔آئی جی سندھ کا کہنا تھا کہ مختلف نوعیت کی شکایات/ جرائم میں اگر متاثرہ خواتین کے اہلِ خانہ میں سے کوئی مدعی نہیں بنے گا تو ایسی صورت میں پولیس خود مدعی بنے گی اور آگے کی کاروائی کریگی۔انہوں نے مزید کہا کہ تھانوں میں خواتین پولیس اہلکاروں کے ساتھ منفی برتاؤ یا ہراساں کیئے جانیکے کا عمل کسی بھی طور نا قابلِ برداشت ہے مرتکبین کو سخت انضباطی کاروائی کا سامنا کرنا پڑیگا۔

انہوں نے کہا کہ وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن سیل کے لیئے 911 جیسے ایمرجنسی نمبر کو متعارف کرنیکی اشد ضرورت ہے اور اس ضمن میں مجموعی امور واقدامات زیرِ غور ہیں۔جسکے بعد یہ سسٹم فون کال تک محدود ہو جائیگا اور متعلقہ پولیس شکایات موصول ہونے پر متاثرہ خواتین کے پاس خود جا کر شکایات کا اندراج اور جملہ ضروری کاروائی کو یقینی بنائیگی۔

انہوں نے ہدایات دیں کہ وومن اینڈ چائلڈ پروٹیکشن سیلز کا تھانہ جات کی سطح پر قیام جیسے اقدامات کو زیرِ غور لاتے ہوئے تمام تر ضروری دستاویزی امور پر مشتمل قابلِ عمل تجاویز وسفارشات برائے ملاحظہ ومزید ضروری کاروائی ارسال کیجائے۔

۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔